ہفت روزہ
الجمعیۃ
نئی دہلی

گجرات کا فساد

مسلمانوں کی نسل کشی کی منظّم سازش

سنگھ پریوار کے ہاتھوں ایک بار پھر گاندھی کا قتل

نریندر مودی اور لال کرشن ایڈوانی میں تو شاید اتنی اخلاقی جرأت نہیں ہے کہ وہ استعفیٰ دے کر اپنے گناہوں کا کفارہ ادا کرسکیں ہماری امیدیں صرف راشٹرپتی بھون سے وابستہ ہیں کہ وہ ان دونوں فرقہ پرست لیڈروں کو برخاست کرکے گجرات کے خون ناحق کا کچھ بدلہ لے گا۔

محمد سالم جامعی

اگر مسلمانوں نے بی جے پی کو ووٹ نہ دینے کا فیصلہ کرلیا ہے تو وہ اپنے اس فیصلہ پر نظرثانی کریں ورنہ اس کے نتائج خطرناک ہوں گے۔ وزیراعظم

کرزئی حکومت سے افغانستان والوں کو کچھ زیادہ امید نہیں رکھنی چاہئے

بیرونی مداخلت ناقابل قبول | ہمارا کام ابھی ختم نہیں ہوا | مدارس پر شبہ بے بنیاد ہے

افغانستان کے سابق سربراہ پروفیسر برہان الدین ربانی کا ایک اہم انٹرویو

برہان الدین ربانی افغان سیاست کا ایک معروف نام ہے۔ [illegible]

س: عبوری حکومت کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟

ج: جرمنی میں بون کانفرنس کے دوران یہ حکومت اتفاق رائے سے بنائی گئی ہے حالانکہ یہ فیصلہ جلد بازی میں کیا گیا تھا۔ [illegible] اس لیے میں نے اس حکومت کی حمایت کی۔ یہ حکومت تو صرف چھ ماہ کے لیے ہے۔ موجودہ حکومت سے ہمیں بہت زیادہ امیدیں وابستہ نہیں رکھنی چاہئیں، یہاں نہ کوئی پارلیمنٹ ہے اور نہ کوئی نمائندہ حکومت اور نہ ہی کوئی چیز آئینی طور پر ہو رہی ہے۔

س: کیا آپ کرزئی حکومت سے رابطہ رکھے ہوئے ہیں؟

ج: آپ کو معلوم ہوگا کہ میں نے ہی عبوری حکومت کیلئے حامد کرزئی کا نام پیش کیا تھا۔ میں نہیں چاہتا تھا کہ ان کے کام میں زیادہ مداخلت کروں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ لوگوں کو یہ لگے کہ یہاں ایک متوازی حکومت ہے۔ البتہ اہم اور ضروری مسائل میں ہماری گفت و شنید ہوتی ہے۔

س: کیا آپ کو یقین ہے کہ حامد کرزئی امریکہ کی مداخلت سے [illegible] گئے ہیں؟

ج: تمام ملکوں کے کمانڈروں نے بون (جرمنی) میں حکمت عملی سے کام لیا ہے شاید وہ لوگ [illegible]

[illegible]

سوڈان کے سلامتی دستوں کی ایک جماعت کا قبول اسلام

سوڈان کے سلامتی دستوں کی ایک جماعت نے اپنے قبول اسلام کا اعلان اس وقت کیا جب [illegible]

[illegible]

> **میرے نزدیک اسلام کی نمایاں صفت یہ ہے کہ وہ خدائے وحدہٗ لاشریک کے علاوہ کسی بھی شخص کی عبادت و بندگی کا روادار نہیں ہے۔**

ہفت روزہ **الجمعیۃ** نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اجودھیا تنازعہ پر شنکر آچاریہ کا نیا فارمولہ

ہندستان ایک آزاد اور جمہوری ملک ہے ملک کو چلانے کیلئے اس کا اپنا ایک دستور بھی ہے اور اگر کوئی معاملہ پیچیدہ نظر آئے تو اس کی تشریح اور وضاحت کے لیے ملک میں چھوٹی بڑی عدالتیں بھی موجود ہیں۔

ہندستان کے دستور نے اقلیتوں کو مذہبی تعلیم کیلئے مدارس اور عبادت کیلئے عبادت گاہوں کی تعمیر اور ان کی حفاظت کی پوری پوری آزادی بھی دی ہے مگر یہ بات افسوس کے ساتھ ہی نوٹ کی جائے گی کہ ملک میں ایک ایسا طبقہ بھی موجود ہے جو اقلیتوں کو ان کے حقوق سے محروم کرکے انہیں دوسرے درجہ کا شہری بنانے پر تلا ہوا ہے اور بدقسمتی کی بات یہ ہے کہ اس وقت اس طبقہ کو اقتدار کی سرپرستی بھی ملی ہوئی ہے۔

۶ دسمبر ۱۹۹۲ء کو اجودھیا کی ایک پانچ سو سالہ تاریخی حقیقت بابری مسجد کو جس ڈھٹائی اور ظلم و ستم کے ساتھ مسمار کیا گیا تھا وہ اس طبقہ کی اقلیتوں کے خلاف شرانگیزی اور جارحیت کی ایک کھلی مثال ہے۔

بابری مسجد تنازعہ کا آغاز ۱۹۳۶ء میں اس وقت ہوا تھا جب انگریزی سامراج کے اشارے پر بابری مسجد کے احاطہ میں رام جنم بھومی کا مہورت نکالا گیا، انگریزی سامراج چونکہ دونوں فرقوں کے درمیان انتشار کی کیفیت دیکھنا چاہتا تھا اس لیے مسجد کے احاطہ میں صحن مسجد کے باہر اس نے اس مہورت کی بنیاد پر رام جنم بھومی نام کا ایک چبوترہ بنوا دیا تھا، دسمبر ۱۹۴۹ء تک ہر ہندو کا یہی کہنا تھا کہ یہ چبوترہ ہی رام جنم بھومی ہے لیکن دسمبر ۱۹۴۹ء کے ایک دن اچانک کچھ شرپسندوں نے مسجد میں گھس کر ممبر پر رام للا کی مورتیاں رکھ دیں اور اعلان کر دیا کہ بابری مسجد میں رام پرکٹ ہو گئے ہیں حالانکہ اس وقت کی مرکزی و ریاستی حکومتیں اس غاصبانہ قبضہ کو ختم کرانا چاہتی تھیں مگر فیض آباد کے ضلع مجسٹریٹ نے آنا کانی دکھا کر فرقہ پرستوں کو یہ موقع فراہم کر دیا کہ وہ عدالت سے اپنے حق میں حکم امتناعی لے آئیں، عدالت کی طرف سے حکم امتناعی ملنے کے بعد مسجد کے دروازہ کو تالا لگا دیا گیا۔ وہ دن ہے اور آج کا دن یہ مسئلہ دونوں فرقوں کے درمیان وجہ نزاع بنا ہوا ہے اور حالانکہ ۹۳ء سے بابری مسجد کی واقعی زمین اور اس کے ارد گرد کی ۶۷ ایکڑ غیر متنازعہ اراضی مرکزی حکومت کی تحویل میں ہے لیکن عملاً اس پوری زمین پر فرقہ پرست وشو ہندو پریشد کا ہی قبضہ ہے اور اس کا مطالبہ یہ ہے کہ اس پوری زمین کو "رام جنم بھومی نیاس" کو سونپ دی جائے تاکہ ۱۵ مارچ سے وہاں رام مندر کی تعمیر کا کام شروع کیا جا سکے اس کے لیے وشو ہندو پریشد اور بجرنگ دل جیسی دہشت گرد تنظیمیں نہ صرف اقلیتوں کو دھمکانے کی کوشش کر رہی ہیں بلکہ انھوں نے ملک کے اقتدار اعلیٰ کو بھی دھمکانا شروع کر دیا ہے۔

کسی بھی ملک کا اقتدار اعلیٰ اس ملک کی عزت و توقیر کی ایک پہچان ہوتا ہے مگر اس پر سوائے افسوس کے اور کیا کہا جا سکتا ہے کہ ہمارے وزیر اعظم اپنے عہدے کے وقار کو قربان کر کے ایسے لوگوں سے ملاقات کرنے میں کوئی جھجک محسوس نہیں کر رہے ہیں، وزیر اعظم مسٹر اٹل بہاری باجپئی سے گزشتہ ۲۵ جنوری کو وشو ہندو پریشد کے ایک وفد نے اس وقت ملاقات کی تھی جب ان کی "سنت چیتاونی یاترا" اپنے آخری مرحلہ میں دہلی پہنچی تھی، جو اس اعلان کے ساتھ اجودھیا سے روانہ ہوئی تھی کہ یہ رام مندر کی تعمیر کی شروعات ہوگی نئی دہلی کے رام لیلا گراؤنڈ میں اس یاترا کے اختتام پر حکومت کو الٹی میٹم دیا گیا تھا کہ وہ یا تو اجودھیا کی متنازعہ و غیر متنازعہ زمین اس کے حوالہ کر دے ورنہ خطرناک نتائج بھگتنے کے لیے تیار رہے۔ ان تمام دھمکیوں اور بغاوتی تیوروں کے باوجود وزیر اعظم نے وشو ہندو پریشد کے وفد سے ملاقات کی تو اسے ہم اس کے سوا اور کیا کہہ سکتے ہیں کہ وشو ہندو پریشد اور اس کے دہشت گرد جو کچھ کر رہے ہیں ملک کا اقتدار اعلیٰ کسی نہ کسی حد تک اس میں شریک ہے۔

وزیر اعظم کے سامنے وشو ہندو پریشد کے اس وفد نے یہ بھی واضح کر دیا تھا کہ ۲۴ فروری سے وہ پورے ملک کے ہندوؤں سے کہے گی کہ وہ کارسیوا کے لیے اجودھیا پہنچنا شروع ہو جائیں اور اس عزم کے ساتھ آئیں کہ رام مندر بنا کر ہی وہ اجودھیا سے واپس ہوں گے، ۲۴ فروری سے اجودھیا میں کارسیوکوں کی آمد شروع ہو گئی تھی جو غالباً گجرات فساد کی وجہ سے اب کچھ کم ہو گئی ہے حالانکہ حکومت یہ دعویٰ کر رہی

ہے کہ اجودھیا کو سیل کر دیا گیا ہے اور وہاں کارسیوکوں کو صرف یہ کہہ کر جانے نہیں دیا جا رہا ہے کہ جو وہاں موجود ہیں ان کو بھی مندر تک وہاں سے نکالا جا رہا ہے لیکن یہ صرف حکومت کا دعویٰ ہے اور اصلی صورت حال اس کے خلاف ہے۔ آج بھی اجودھیا میں کارسیوکوں کی آمد جاری ہے فرق صرف اتنا ہے کہ کچھ مارچ سے پہلے وہ روزانہ آنے ہزاروں میں تھی اور اب سیکڑوں میں ہے۔ حکومت کے دعوے کے مطابق اجودھیا میں امتناعی احکامات بھی نافذ کر دیئے گئے ہیں لیکن اجودھیا میں موجود کارسیوک روزانہ جلوس اور مظاہروں کے ذریعہ حکومت کے اس دعویٰ کا بھرپور مذاق اڑا رہے ہیں۔

اجودھیا تنازعہ کا حل کیا ہو مسلمانوں کا موقف اس سلسلہ میں صاف ہے کہ عدالت کا جو بھی فیصلہ ہوگا وہ اسے مانیں گے حکومت کا بھی بظاہر یہی موقف ہے جبکہ وشو ہندو پریشد اور دوسری انتہا پسند تنظیموں کا موقف یہ ہے کہ اکثریت کے جذبات سے جڑے ہوئے اس مسئلہ کا عدالت فیصلہ نہیں کر سکتی اس لیے حکومت کو چاہیے کہ وہ اس پوری زمین کو ہندوؤں کے حوالے کر دے اور چونکہ حکومت انہیں لوگوں کی ہے جن کے کسی نہ کسی طرح ان فرقہ پرست اور دہشت گرد طاقتوں سے تار ملے ہوئے ہیں اس لیے وہ اس معاملہ کو پیچیدہ بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔

جیسے جیسے ۱۵ مارچ کی موعودہ تاریخ قریب آتی جا رہی ہے وشو ہندو پریشد اور مرکزی حکومت نئے نئے داؤ پیچ کرنے میں مصروف ہیں ایک طرف تو مسٹر اشوک سنگھل یہ اعلان کر رہے ہیں کہ حکومت عدالتی فیصلہ کی پابند ہے اور دوسری طرف کانچی کوٹی کے شنکر آچاریہ جینندر سرسوتی ایک نیا فارمولہ لیکر وشو ہندو پریشد اور مسلم پرسنل لا بورڈ کے لیڈروں سے گفتگو میں [illegible] اس سلسلہ میں کئی بار وزیر اعظم سے بھی مل چکے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر باجپئی کی بھی اس فارمولہ کو حمایت حاصل ہے۔ اس فارمولہ میں کہا گیا ہے کہ وشو ہندو پریشد کو غیر متنازعہ زمین پر مندر بنانے کا کام شروع کرنے کی اجازت دے دی جائے اور وشو ہندو پریشد متنازعہ زمین کے سلسلہ میں عدالتی فیصلہ ماننے پر راضی ہو جائے اور چونکہ اس فارمولہ میں وشو ہندو پریشد کی تمام شرطیں پوری ہو رہی ہیں اس لیے اس نے اس پر اپنی رضامندی بھی دے دی ہے جبکہ مسلم پرسنل لا بورڈ نے جواب دینے کے لیے ایک ہفتہ کا وقت مانگا ہے۔

[illegible]

کیا ہو گا لیکن یہ حقیقت اپنی جگہ ہے کہ سپریم کورٹ کی ہدایت کے مطابق متنازعہ یا غیر متنازعہ اراضی کسی بھی فریق کو اس وقت تک حوالہ نہیں کی جا سکتی جب تک عدالت اس کا حتمی فیصلہ نہ دے دے۔ اس لیے کہ اجودھیا میں رام جنم بھومی بابری مسجد تنازعہ کا جو قانونی پہلو ہے اس میں یہ شک نہیں ہے کہ پوری زمین کو متنازعہ اور غیر متنازعہ کے دو حصوں میں بانٹ کر کسی طرح کی کارروائی کی جا سکے۔ پورے معاملہ میں صرف ۲۰۰۰۸ فٹ زمین ہی متنازعہ ہے اور ایکوائر شدہ ۶۷ ایکڑ زمین غیر متنازعہ ہے لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بھی زیادہ ٹھیک ہے کہ اس غیر متنازعہ زمین کو بھی عدالت کا فیصلہ آنے تک کسی ایک فریق کو سونپنے کی اجازت نہیں ہے۔ اجودھیا میں پورے تنازعہ پر عدالت کی تین رکنی دستوری بنچ نے صاف صاف کہا ہے کہ عدالت کے فیصلہ تک حالت جوں کی توں برقرار رکھی جائے اور غیر متنازعہ زمین کسی کو بھی نہ سونپی جائے علاوہ وشو ہندو پریشد اور بابری مسجد ایکشن کمیٹی دونوں کی حالت میں کسی کے بھی قبضہ کے تحت کوئی غیر متنازعہ زمین نہیں ہے بلکہ کسی کی طرف سے اس کا مطالبہ کرنا اس دستوری بنچ کے احکام کی کھلی خلاف ورزی ہوگی یہ دستوری بنچ یہاں تک کہہ چکی ہے کہ متنازعہ زمین پر عدالت کا فیصلہ جس فریق کے حق میں جائے گا غیر متنازعہ زمین دوسرے فریق کو دے دی جائے گی۔ اب معلوم ہوتا ہے کہ کانچی کوٹی کے شنکر آچاریہ نے بڑی چالاکی کے ساتھ یہ چال تیار کیا ہے وہ جانتے ہیں کہ اگر مسلمان اس فارمولہ پر تیار ہو جاتے ہیں تو اگر عدالت کا فیصلہ متنازعہ زمین کے حق سے مسلمانوں کے حق میں چلا بھی جائے تو وہ اس زمین کا بھی استعمال نہ کر سکیں گے اس لیے کہ متنازعہ ۲۰۰۰۸ فٹ زمین چاروں طرف سے اس ۶۷ ایکڑ غیر متنازعہ زمین سے گھری ہوئی ہے جو اس فارمولہ کے تحت وشو ہندو پریشد حاصل کر چکا ہوگا۔

یہ تنازعہ کیا کروٹ لیتا ہے یہ آنے والا وقت ہی بتائے گا لیکن مسلم پرسنل لا بورڈ اور دوسری مسلم تنظیموں کو بہت غور و فکر کے اس فارمولہ پر اپنی رائے دینی چاہئے اور ۱۵ مارچ کا خیال بھی نہیں رکھنا چاہیے اب کوئی ایسا کام نہیں ہونا چاہئے جو آئندہ کے فیصلہ کے ساتھ ان کا احتجاج کا باعث ہو کہ ہندستان کے مسلمان اوران کی تنظیمیں اپنے اس موقف پر قائم ہیں کہ عدالت جو بھی فیصلہ دے گی اسے قبول کریں گے۔

جواھر القرآن

سورہ ھود ۱۱
ترجمہ آیات: ۷

حضرت شیخ الہندؒ

○ اور وہی ہے جس نے بنائے آسمان اور زمین چھ دن میں اور تھا اس کا تخت پانی پر تاکہ آزمائے تم کو کون تم میں اچھا کرتا ہے کام اور اگر تو کہے کہ تم اٹھو گے مرنے کے بعد تو البتہ کہنے لگیں یہ کافر کچھ نہیں یہ تو جادو ہے کھلا ہوا۔

فوائد: ——— **علامہ شبیر احمد عثمانیؒ**

ف پیدائش کے بعد قدرت کا بیان ہے اس کی تفسیر سورۂ اعراف کے ساتویں رکوع میں گزر چکی ہے۔

ف یعنی آسمان و زمین کی پیدائش سے پہلے پانی مخلوق ہوا تھا جو تمام اشیاء کا مادۂ حیات بننے والا تھا۔ "وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ" (انبیاء رکوع ۳) اس وقت عرش خداوندی اسی کے اوپر تھا جیسے اب ساتوں آسمان کے اوپر ہے۔ گویا یہ ایک صورت تھی جو اس حقیقت کو ظاہر کر رہی تھی کہ کائنات کا مادہ اور ذریعۂ حیات بالکلیہ رب العرش کے قبضہ و تصرف اور قوت حکمت کے ماتحت ہے۔ واللہ اعلم۔

ف یعنی اس سارے نظام کی تخلیق و ترتیب سے مقصود تمہارا امتحان کرنا ہے کہ کہاں تک اس عجیب و غریب نظام اور سلسلۂ مصنوعات میں غور کر کے خالق و مالک کی [illegible]

(باقی صفحہ ۷ پر)

گجرات کو صدر راج کے حوالے کیا جائے

مودی حکومت نے مسلمانوں کے خلاف تشدد کی کھلی چھوٹ دے رکھی ہے

سماجوادی پارٹی کے رہنما جناب ملائم سنگھ یادو کا انٹرویو

س: گجرات اور دیگر مقامات پر جو فرقہ وارانہ تشدد پھیلا ہے اس کے پیچھے آپ کو اہم وجوہات کیا لگتی ہیں؟

■ گجرات میں تو تشدد بعد میں پھیلا ہے۔ بی جے پی نے تو اس کی شروعات اجودھیا کے پاس کے علاقوں میں پہلے ہی کر دی تھی۔ دراصل بی جے پی کی یہ منشا تھا کہ اجودھیا میں مندر تعمیر کے نام پر کشیدگی کا ماحول بنا کر ہندو اور مسلم ووٹوں کا الگ الگ ووٹ بینک کر دیا جائے۔ اس سیاست کے تحت ہی وزیر اعظم نے کہا تھا کہ ۱۲ مارچ تک اجودھیا تنازعہ کا کوئی نہ کوئی حل نکال لیں گے۔ جب وہ نہیں لا سکے تو بیچ میں وشو ہندو پریشد نے وہاں پوجا پاٹھ شروع کر دی۔ دوسری طرف یوپی کے عوام نے جب بی جے پی کو تیسرے نمبر پر دھکیل دیا تو ان لوگوں نے فسادات شروع کروا دیے۔

س: خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ گودھرا میں تشدد کی ابتدا مسلمانوں نے کی۔ ایسے میں آپ یہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ فسادات یہاں بی جے پی اور وشو ہندو پریشد نے کرائے؟

■ گودھرا میں جو کچھ بھی ہوا وہ افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ لیکن اس کے بعد جو کچھ ہوا اور ابھی تک ہو رہا ہے وہ تو اس سے اور بھی زیادہ خراب اور قابل مذمت ہے۔ گجرات میں بی جے پی کی حکومت ہے لیکن اس نے گودھرا میں صورتحال کنٹرول کرنے کے بجائے پوری ریاست میں فساد پھیلانے کیلئے وشو ہندو پریشد اور بجرنگ دل کے کارکنان کو حوصلہ دیا۔ وہاں کی حکومت نے ان لوگوں کو مسلمانوں کے خلاف تشدد کی کھلی چھوٹ دی۔ وہاں کے لوگ یہ بھی بتا رہے ہیں کہ پولیس فسادیوں کو کیسے بڑھاوا دے رہی ہے۔ اجودھیا میں جب مندر تعمیر کیلئے کوئی دن وشو ہندو پریشد کو نہیں دی گئی تو لوگ نعرے بازی کرتے ہوئے اجودھیا کیوں آ رہے ہیں۔ حکومت کیوں ان لوگوں کو پہنچنے دے رہی ہے۔ کیا وہاں کے وزیر اعلیٰ نریندر مودی کو اجودھیا آنے سے لوگوں کو روکنا نہیں چاہئے؟

س: کیا آپ گجرات کے فسادات کیلئے وزیر اعلیٰ نریندر مودی کو ذمہ دار ٹھہرا رہے ہیں؟

■ اس کو میں کئی بار کہہ چکا ہوں۔ میں نے تو پہلے بھی کہا ہے کہ گجرات میں اس وقت جو کچھ بھی ہو رہا ہے آپ ان کے بیانات دیکھیں وہ صاف صاف کہہ رہے ہیں کہ وہاں کے واقعات کا ان کو کوئی افسوس نہیں ہے۔ یہ واقعات فطری رد عمل کا اظہار ہیں۔ دراصل ان کے ذریعے بی جے پی مسلمانوں کو یہی پیغام دے رہی ہے کہ بی جے پی کو ہرانے کا یہی انجام ہوگا۔ ان کو یہ خوف ہے وزیر اعظم نے اپنے بیان سے دے دی جس میں انھوں نے کہا تھا کہ ہمیں مسلمانوں کے ووٹ نہیں چاہئیں۔ وزیر اعظم نے [illegible] کے جلسے میں تو یہاں تک کہہ دیا تھا کہ اگر مسلمانوں نے بی جے پی کو ہرانے کے لیے دوسری پارٹیوں کو ووٹ دیئے تو اس سے فرقہ وارانہ تناؤ پھیلے گا۔ اس بیان کو نریندر مودی نے سچ کر دکھایا۔

س: کیا آپ اس بات کو بھروسے سے کہہ سکتے ہیں کہ وشو ہندو پریشد کی جانب سے اجودھیا میں مندر تعمیر کی بات بی جے پی کی حمایت سے ہو رہی ہے؟

■ جواب سچ ہے اس کے لیے کسی ثبوت کی کیا ضرورت ہے۔ میں تو دعوے کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ اگر بی جے پی اور وشو ہندو پریشد اس معاملے میں مداخلت بند کر دیں تو اس کا حل نکالنے میں کوئی دشواری نہیں ہوگی۔ اس کا فیصلہ جلدی بازی میں نہیں ہوگا۔ اس میں وقت لگے گا۔ دونوں فریقوں کو بٹھا کر بات کرنی ہوگی۔ ہم تو شروع سے ہی کہتے آئے ہیں کہ اس تنازعہ کا فیصلہ عدالت سے ہی کیا جا سکتا ہے۔ آج وزیر اعظم اس بات کو مان گئے ہیں۔ میں تو وزیر اعظم سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جب وشو ہندو پریشد نے ۱۵ مارچ سے مندر تعمیر کا اعلان کیا تو انھوں نے کیوں کہہ دیا کہ ہم ۱۲ مارچ تک حل نکال لیں گے۔ اس طرح انھوں نے وشو ہندو پریشد کو بڑھاوا دینے کا کام کیا۔

س: جب وزیر اعظم نے یہ بات کہہ دی ہے کہ عدالت کے فیصلے کے بغیر اس میں کچھ نہیں ہو سکتا تو اب اس معاملہ میں وزیر اعظم کہاں کٹہرے میں ہیں؟

■ جب وشو ہندو پریشد نے تقریباً ایک سال پہلے اجودھیا میں مندر تعمیر کی تاریخ کا اعلان کر دیا تھا تو اسی وقت حکومت کو صاف صاف کہہ دینا چاہئے تھا کہ عدالت کے فیصلے کے بغیر وہاں کسی کو کچھ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس وقت تو انھوں نے ۱۲ مارچ تک حل نکالنے کی بات کہہ کر وشو ہندو پریشد کی حمایت کی۔ میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ آج بھی وہ واضح کر دیں کہ جھوٹی عقیدت اور جذبات سے ملک نہیں چلایا جا سکتا۔ ملک تو قانون اور دستور سے چلتا ہے۔

س: اب وزیر اعظم سے آپ کیا توقعات ہیں؟

■ ان سے مجھے زیادہ توقعات نہیں صرف تین باتیں کہنی ہیں۔ ایک تو یہ کہ گجرات حکومت فسادات کو روکنے کے بجائے فسادات کرانے میں لگی رہی ہے۔ وہاں حکومت کی جگہ پر ایک طرح کی دہشت گردی کی گئی ہے۔ اس لیے وہاں نریندر مودی کی حکومت کو برخاست کر کے وہاں صدر راج نافذ کیا جائے۔ دوسری یہ کہ وشو ہندو پریشد، بجرنگ دل اور [illegible]

(باقی صفحہ [illegible] پر)

سیاست میں خاندانی وراثت کوئی اچھی بات نہیں ہے

سابق وزیر اعظم جناب وی پی سنگھ کا ایک انٹرویو

س: جمہوریت میں [illegible] سے پیچھے والی خاندانی وراثت کو کیا اشارہ سمجھیں؟

■ یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے۔ [illegible] ضرورت نہیں ہے۔ [illegible] اس میں [illegible] کا کام اہم ہو سکتا ہے۔ دراصل ذات پات اور فرقہ پرستی سے زیادہ خاندانی وراثت کی سیاست کو راستہ جاتا ہے۔

س: ذات پات اور خاندانی وراثت والی سیاست میں زیادہ خطرہ کس کو ہے؟

■ دونوں کے خطرات ہیں۔ [illegible] لیڈر پیدا کرنے کی خواہش [illegible] جب بھی خاندان اور کسی کی سیاست کو طاقت ملتی ہے۔ جب پالیسی کی جگہ لیڈر اہم ہو جاتے ہیں تو ان برائیوں کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ [illegible]

س: اس رجحان کو بڑھانے کے لیے کون ذمہ دار ہے؟

■ میں کسی خاص پارٹی کی بات نہیں کرتا۔

س: فرقہ پرستی کی مخالفت کہاں سے شروع ہو اور کون کرے؟

■ سیاسی پارٹیوں پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔ عوامی تحریکوں کے ذریعہ ہی [illegible]

س: سماجوادی لیڈر بھی تو کسی کی سیاست کے کھیل میں آ گئے ہیں؟

■ [illegible]

س: انتخابی اصلاحات کب تک ہو سکتی ہیں؟

■ [illegible]

میرے عزائم اور اہداف بہت ہیں۔ بزرگوں نے مجھے جمعیۃ علماء ہند کا ناظم عمومی بنایا ہے۔ لوگ دعا کریں کہ میں ان کی آرزوؤں پر پورا اتروں

گجرات کی مسلم کشی میں وزیر اعلیٰ مودی براہ راست ملوث ہیں

جمعیۃ علماء ہند کے ناظم عمومی مولانا سید محمود مدنی سے محمد احسن مفتی کا خصوصی انٹرویو

جمعیۃ علماء ہند کے ناظم عمومی مولانا سید محمود مدنی نے ایک خصوصی ملاقات میں [illegible] کہا کہ گجرات میں مسلمانوں [illegible]

[illegible]

میرے عزائم اور اہداف بہت ہیں۔ بزرگوں نے مجھے جمعیۃ علماء ہند کا ناظم عمومی بنایا ہے۔ [illegible]

پاکستان میں شدت پسندوں کے خلاف مشرف کی کارروائی

کیا باجپئی جی بھی ہندو انتہا پسندوں کے خلاف ایسا کر سکیں گے؟

تحریر: ہمایوں گوہر

گزشتہ ماہ جنوری کو پرویز مشرف نے پاکستان ٹیلی ویژن پر جو خطاب کیا کہ "وہ اسلامی اساس پسندوں کو ... [illegible]

[illegible]

(باقی صفحہ پر)

سائنسی صحافت روزگار کا اچھا میدان

روزگار کے مواقع

سائنس اخبارنویسی میں ماہر ہو جانے کے بعد پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں کسی کے لیے بھی بہت سے مواقع ہیں۔ [illegible]

آج کے ماحول میں جبکہ آپ سائنس کے کرشموں سے گھرے ہوئے ہیں، روزانہ اخبارات اور ... [illegible]

[illegible]

سائنسی اخبار نویسی کی مدد کرنے والے کچھ ادارے

[illegible]

کورس کون سے ہیں

[illegible]

گجرات جلتا رہا اور گجرات

ایک ہزار سے زائد افراد کی ہلاکت

تین ہزار کروڑ روپ...

[illegible]

کارسیوکوں کی ناشائستہ حرک...

گجرات سے واپسی پر لوگ...

[illegible]

گودھرا کانڈ میں اپنوں کو گنوانے والے بے قصوروں سے بدلہ نہیں چاہتے

[illegible]

عالم اسلام

پاکستان میں مسلکی تشدد

اسلام آباد: صدر پرویز مشرف نے راولپنڈی کی شیعہ مسجد پر ہونے والے حملے کے لیے ان لوگوں کو الزام دیا ہے کہ جو ان کی انسداد دہشت گردی مہم کے خلاف ہیں۔ اس میں دس افراد ہلاک اور چودہ زخمی ہوئے تھے۔ مشرف نے اس حملے کے بعد اس کی مذمت کی۔ راولپنڈی ہولی فیملی ہسپتال کے ڈاکٹروں نے کہا کہ ان کے پاس شاہ نجف مسجد کے مردہ اور زخمی پہنچے ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ دس لوگ ہلاک اور ۱۵ زخمی ہیں۔ پولیس کے مطابق تین بندوق برداروں نے مغرب کی نماز کے دوران نمازیوں پر گولی چلائی اس وقت مسجد میں ۵۰ کے قریب نمازی تھے۔

سعودی عرب کی تجویز پر میٹنگ

[illegible]

۲۰ سالہ خانہ جنگی سے افغانستان کا بینک نظام تباہ

[illegible]

چیچن مجاہدین شہید

[illegible]

مبارک و عبداللہ کا مشرقی ایشیا پر تبادلہ خیال

[illegible]

...کا نیرو بانسری بجاتا رہا

۵۰ سے زائد شہر اور قصبات کرفیو کی لپیٹ میں

...ک کی تباہی

عالمی خبریں

پاسا ورڈ جرنلسٹ صحافیوں کیلئے خطرناک

واشنگٹن۔ صحافیوں کی یہ عادت ہے کہ وہ کہانی کا اہم کردار بننے کے لیے عجیب و غریب روپ اختیار کرتے ہیں۔ یہ بات وال اسٹریٹ جرنل کے صحافی پرل کے سانحہ قتل کے حوالہ سے ایک تجزیہ میں کی گئی ہے۔ مارٹ فلینگ نے اپنے تجزیے میں اس بات کی نشاندہی بھی کی ہے کہ جب تک صحافی جنگی محاذوں پر پہنچے، ہیں کے ساتھ کہ ان کی غیر جانبداری مشکوک رہے گی اور مقامی لوگ ان کو جاسوس سمجھ کر اسی طرح ہلاک کرتے رہیں گے۔ فلینگ کے خیال سے اب صحافیوں کو اپنے پیشے کا کوئی لائسنس دیا جائے [illegible] صحافی کے لیے کسی کیلئے خود صحافی ذمہ دار ہوتے ہیں۔

ڈینیل پرل کو پکڑ وانے کیلئے ایک کروڑ کا انعام

سانا... نمل نادو اور کرناٹک حکومت نے ہندو... اور صندل کے اسمگلر ویرپن اور اس کے دو ساتھیوں کو زندہ یا مردہ گرفتار کرانے کے بارے میں معلومات دینے والے کو ایک کروڑ کا انعام دینے کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان تمل ناڈو کے سلیم دھرم پوری ایروڈ اور کوئمبٹور اضلاع کے پہاڑی علاقوں میں کیا گیا ہے۔ ویرپن اور اس کے ساتھیوں کو پکڑنے کے لیے ایک خاص ٹاسک فورس بنائی گئی ہے۔ واضح ہو کہ اس کو پکڑنے کے لیے دس سال سے کام جاری ہے لیکن کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہو سکا۔

اسمارٹ بم سے زیادہ خطرناک

واشنگٹن۔ امریکی حکام نے اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ اس کے جدید ترین اسمارٹ بم افغانستان میں ختم ہو گئے ہیں لیکن ان کی جگہ فوج دوسرے ہتھیار استعمال کر سکتی ہے۔ وزیر دفاع رمسفیلڈ نے کہا کہ امریکہ ایک ہزار پاؤنڈ وزنی جے ڈی اے ایم تیار کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کر رہا ہے۔ واشنگٹن پوسٹ نے اپنی ایک رپورٹ میں بتایا کہ امریکہ کے پاس ہتھیاروں کی کمی ہو گئی ہے۔ رمسفیلڈ نے کہا کہ افغانستان میں ضرورت سے زیادہ جے ڈی اے ایم استعمال کیے گئے۔ انھوں نے کہا کہ عراق کے خلاف جلدی کارروائی شروع کی جائے گی۔ لیکن اس سے پہلے ہتھیاروں کا انتظام کیا جائے گا۔

گھر وندہ بنانے کی کوشش نے جان لی

کوالالمپور۔ ریت کا گھروندہ بنانے کے شوق نے ایک گیارہ سالہ لڑکے کی جان لے لی۔ ایک رپورٹ کے مطابق محمد آدم اپنے تین دوستوں کے ساتھ سلطنت ملائیشیا کے مشرقی ساحل پر واقع کسی مقام پر گیا، جہاں وہ ریت کے گھر بنانے لگے۔ اچانک اس کے دوستوں کو احساس ہوا کہ محمد آدم کہیں نظر نہیں آ رہا ہے۔ جب وہ اس کو تلاش نہ کر سکے تو انھوں نے ساحل پر حفاظتی ... کرنے والوں سے مدد طلب کی۔ کافی تلاش کے بعد محمد آدم ریت میں دفن ملا۔

نیپال میں فوج کے ہاتھوں ۳۹ ماؤنواز ہلاک

کاٹھمانڈو۔ مغربی نیپال میں کم سے کم ۳۹ ماؤنواز باغی مارے گئے ہیں جبکہ دیگر چھ گرفتار کر لیے گئے ہیں۔ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ... ۳۹ ماؤنواز سیکورٹی دستوں کے ہاتھوں مارے گئے۔ جان بحق ہونے والوں میں ... دانگ میں سیکورٹی دستوں کے ساتھ ہونے والے تصادم میں مارے گئے۔

تھا۔ گجرات کے ۱۹۹۳-۱۹۹۲ء کے بعد کے فسادات کی یاد دلاتے ہوئے اگلی صبح تک تشدد یہ روکنے کے لیے جاری تھا اور فوج کو امن قائم کرنے کے لیے سڑکوں پر نہیں اتارا گیا تھا۔ وزیر داخلہ کی سوچ یہ تھی کہ ... تشدد کا سلسلہ صرف احمد آباد میں اپنے ... کی بات تھی۔ اگر ریاستی حکومت کے ... عملہ ... کے دفتر کو جلا کر

قائم کر دیا گیا۔ کل ملا کر یہ مرکزی اور ریاستی دونوں ہی سطحوں پر منظور شدہ اور درست مانے جانے والے ... تشدد کا معاملہ تھا۔ وشو ہندو پریشد کے رام مندر ... گودھرا کی واردات کے برعکس ایک پورے کے پورے فرقے کو ... واردات کا کوئی جواز نہیں ... اس کے باوجود اس

حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ گودھرا کا واقعہ ایودھیا میں متنازعہ مندر کی تعمیر کی فرقہ وارانہ مہم اور خاص طور پر اس مہم کے حصہ کے طور پر گجرات سے لائے جا رہے رام سیوکوں کی بھیڑ کے اکساوے سے ہی ہوا تھا۔ اگر ٹرین سے آتے جاتے وقت ان رام سیوکوں کی بھیڑ کے ... خبروں کو ہم نظرانداز بھی کر دیں تو بھی ... طرح آنکھوں پر پٹی باندھے ہوئے لوگ ہی ایودھیا میں متنازعہ مندر کی تعمیر کی مہم میں پیچھے ہوئے فرقہ وارانہ اشتعال کو دیکھنے سے انکار کر سکتے ہیں۔ ان سب کو دیکھتے ہوئے یہ غور طلب ہے کہ گودھرا میں آگ کا نشانہ بننے والے لوگ بھی ایودھیا کانڈ کے اشتعال اور جوابی اشتعال کے ایک سلسلے کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ اس کے برعکس وشو ہندو پریشد کا بند ایک پورے فرقے کے خلاف تشدد کی کال تھی۔

سب سے ... گودھرا کے واقعہ کے ردعمل میں احمد آباد اور گجرات کے دیگر شہروں اور ملک کے کئی دوسرے مقامات پر بھڑکے ہوئے تشدد کے جن تین پہلوؤں کو نمایاں کیا گیا ہے ان کو جوڑ کر دیکھیں تو جو تصویر ابھرتی ہے ... ایک اقلیت مخالف فرقہ وارانہ مہم کی تصویر جس میں حکومت کا ... تشدد یا کرنے والی ان طاقتوں کی پیٹھ پر ہاتھ ہے تو ... فرقہ کے نام پر اس فرقہ وارانہ مہم کو چلا رہی ہیں۔ اس سب کا فرقہ وارانہ مہم کا فرق ... ہے ... مرکز اور گجرات کی موجودہ حکومت کا ان کے حق میں واضح جھکاؤ ... دونوں ہی اہم ہیں۔ اس سے ... تیسرا پہلو ہے اس مہم کے سامنے ایجنسیوں کی

بے بسی کا جو اظہار ... عناصر کے لیے گودھرا جیسی ہرکتوں کو اکسانا کا ... ہے۔ اب یہ بات کھل کر سامنے آ چکی ہے کہ ایودھیا جا رہے کار سیوکوں کو قول بند کرنے اور ان کے لیے تمام سہولیات مہیا کرنے میں بی جے پی کی گجرات حکومت پوری طرح لگی ہوئی تھی اور مرکزی حکومت اس مہم کے سامنے کسی نہ کسی طرح گھٹنے ٹیکے ہوئے تھی۔

اس تشدد میں حکومت کے ساتھ ہونے کی ایک خاص اہمیت ہے۔ ایک مثال لیں نریندر مودی نے کہ مرکزی وزیر ... برائے داخلہ ایل کے ایڈوانی تک گودھرا حادثہ کے ذمہ داروں کے خلاف ... اس سانحہ کی اعلیٰ سطحی جانچ کرانے وغیرہ کے اعلان کر رہے ہیں، لیکن ... سے ... تک گجرات میں ہونے والے تشدد کے ذمہ دار لوگوں کے خلاف کسی طرح کی کارروائی کی بات تک کرنا ان کو منظور نہیں ہے۔ جبکہ سارا دنیا جانتی ہے کہ ... وشو ہندو پریشد، بجرنگ دل وغیرہ کے علاوہ خود برسر اقتدار پارٹی بی جے پی نے بھی دی تھی۔ اس بند کے دوران ... تنظیموں پر ... ہوتے ہیں تو اس کی کم سے کم عام ذمہ داری تو اس بند کی کال دینے والی تنظیموں پر جاتی ہے ... کسی بھی پارٹی کی کارروائی ... کیا ان تنظیموں کے خلاف کسی پابندی یا ... استعمال کیا جا سکتا ہے ہرگز نہیں۔ ... وشو ہندو پریشد کے ... لیکن ... گجرات میں ...

(راجیشور)

...کا نتیجہ تھا گودھرا اسٹیشن حادثہ

...مورچہ لیڈروں کا بیان

وزیر اعلیٰ نریندر مودی نے ... کے دوران ... سے انکار کر دیا۔ مسٹر مودی کی ... اپنے ... گجرات کے واقعات ... وزیر اعظم ... مسٹر ... نے کہا ... حکومت کے ... سے ... مسٹر ... ہے کہ ... فرقہ وارانہ ...

انھوں نے کہا کہ ... کی بات ... سرکار ... اور فرقہ ... انسانیت ... احمد آباد کے ... میں ... ہوئی ...

والے کار سیوکوں ... رام کا نعرہ لگاتے ہوئے ٹرین پر سوار ہوئے ... کہ ان لوگوں سے ... اور بات ... ٹرین میں ... آ جانا ... اس سے ... اور ...

اس نے بتایا کہ گودھرا ریلوے اسٹیشن پر ... (ذاتی ...)

اندھیر نگری چوپٹ راجہ

اندھیر نگری چوپٹ راجہ گجرات کے معاملے میں یہ بات بالکل ٹھیک ثابت ہوئی ہے۔ ایک ہفتہ سے جاری تشدد کی آگ میں جل رہی ریاست گجرات ... [illegible]

گجرات میں حالات ... [illegible]

محرم اور تعزیہ داری

اسلامی شریعت کے آئینہ میں

تحریر: عبد الملک، مدرسہ شاہی مراد آباد

ہندوپاک ملک و صغیر کی اقوام بدعات اور رسوم شرک میں سے ایک تعزیہ بھی ہے۔ [illegible]

تعزیہ کی ایجاد

[illegible]

تعزیہ کی ظاہری خرابی فضول خرچی

[illegible]

تعزیہ کی باطنی خرابی

[illegible]

جلوس تعزیہ

[illegible]

کیا تعزیہ داری جائز ہے؟

[illegible]

نعت

[illegible]

اترپردیش اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی ناکامی

یہ بی جے پی کے زوال کی ابتدا ہے؟

جارحیت پسند اسمبلی انتخابات کا جو نتیجہ آیا ہے کہ بی جے پی کو زوال ہے، اس کے زوال کی شروعات ہو گئی ہے اور کل ملا کر کانگریس کو فائدہ ہوا ہے۔ کانگریس اب اپنے آپ کو سب سے بڑی ماں کر چلے گی اور بڑھوتی کرے گی کہ وہ ایک پارٹی ہے جو بی جے پی سے مقابلہ کر سکتی ہے۔ اترپردیش کے انتخابی نتائج سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ ملائم سنگھ یادو اور مایاوتی ہی اب طاقتور ہیں۔ ملائم سنگھ یادو حکومت بنائیں گے اور مجھے امید ہے کہ وہ اچھی حکومت دے کر اپنی پوزیشن کو اور مضبوط کریں گے۔ ان کے اندر محنت کرنے کی غیر معمولی صلاحیت ہے۔ وہ جو طے کر لیتے ہیں وہ کرتے ہیں۔ انھوں نے کیا کر کے دکھایا کہ ...

ان کا مستقبل پر منحصر ہوگا۔

رہی بات یو پی کی تو یہاں راجناتھ سنگھ کی وجہ سے بی جے پی کی حالت کسی قدر سدھری ہے، ورنہ ... بی جے پی کو ... سیٹیں بھی کم ملتی۔ اسمبلی میں کانگریس کی شکست بحث کا موضوع بنی ہے۔ میں مانتا ہوں کہ ... سیٹیں کانگریس اس لیے ہاری کیونکہ اس نے اپنے امیدوار بدل دیے تھے، امیدوار کے بدلنے کا ... ملائم سنگھ کے سیٹیں جیت سکتے تھے اگر امیدواروں کے انتخاب میں گڑبڑ نہ ہوتی۔ اس انتخاب اترپردیش میں بی جے پی کی معاون پارٹیاں بھی آپس میں خوب لڑیں، ... ہو گئے ہیں۔ مینکا اور رام ولاس پاسوان نے بھی اپنے اپنے امیدوار کھڑے کیے تھے۔ این ڈی اے میں حکومت بنانے کے سوال پر بھی اختلاف ہوگا۔ ...

دی۔ پی۔ سنگھ

جانے کے قتل میں ... لوگوں سے مجھے صرف ایک ہی بات کہنی ہے کہ میں کسی کا بندھوا مزدور نہیں ہوں۔

ایک اہم سوال اجودھیا کا بھی ہے۔ سب سیاسی پارٹیوں میں تقریباً اتفاق رائے بن رہا ہے کہ اس کا فیصلہ آپسی بات چیت یا عدالت سے ہی ہونا چاہیے۔ ... ہندو پریشد نے ۱۵ مارچ کی تاریخ کا اعلان کیا ہے۔ مرکز اور ریاست دونوں جگہوں پر بی جے پی کی حکومت ہے، بہتر ہوگا کہ ۱۵ مارچ تک یو پی میں کوئی پارٹی یا اتحاد حکومت بنا لے اور بی جے پی کے لوگ ہی اس مسئلہ کو حل کریں۔ ...

اترپردیش: انتخابی نتائج

کل سیٹ	۴۰۳	انتخابات ہوئے	۴۰۳
نتیجے کا اعلان	۴۰۱	کل رائے دہندگان	۹٫۷۴ کروڑ
ووٹ پڑے	۴٫۷۲ کروڑ	پولنگ فیصد	۵۳٫۸۹ فیصدی
کل امیدوار	۵۵۳۳		

پارٹی	کل امیدوار	جیتی سیٹیں	ووٹ فیصدی	۱۹۹۶ کا ووٹ فیصد
سماج وادی پارٹی	۳۹۱	۱۴۳	۲۵٫۴۳	۲۲٫۲۱
بی ایس پی	۴۰۲	۹۸	۲۳٫۰۳	۲۰٫۰۸
بی جے پی	۳۲۹	۸۸	۲۰٫۰۷	۳۲٫۹۹
کانگریس	۴۰۲	۲۵	۹٫۰	۸٫۰۹
راشٹریہ لوک دل	۳۸	۱۴	۲٫۵۰	۰٫۰
راشٹریہ کرانتی کاری پارٹی	۳۳۸	۴	۳٫۳۳	۰٫۰
اپنا دل	۲۳۵	۳	۲٫۱۴	۰٫۶۸
لوک تانترک کانگریس	۴۳	۲	۰٫۵۳	—
سی پی ایم	۹	۲	۰٫۲۲	۰٫۶۸
جنتا دل (یو)	۱۶	۲	۰٫۰۹	—
جنتا پارٹی	۲۳	۱	۰٫۲۷	۰٫۱۱
راشٹریہ پریورتن دل	۶۱	۱	۰٫۳۳	—
راشٹریہ لوک تانترک پارٹی	۱۳۰	۱	۰٫۶۲	۰٫۲۹
سماج وادی جنتا پارٹی	۳۳	۱	۰٫۲۲	۰٫۵۹
لوک جن شکتی	۱۸	۱	۰٫۳۰	—
اکھل بھارتیہ ہندو مہا سبھا	۱۵	۰	۰٫۱۸	۰٫۰۲
آزاد	۲۳۲۹	۱۳	۶٫۸۴	۹٫۵۲

ملائم سنگھ کو عقل سے کام لینا چاہیے، انھیں حکومت بنانے کے لیے ... ضرورت نہیں ہے۔ انھیں پارٹیوں کو توڑنے کے بجائے کسی بیکار پارٹیوں سے حمایت حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ حکومت بنانے کے لیے جمہوریت کو قتل کرنے کی بھی حمایت نہیں کر سکتا۔ توڑ پھوڑ کر کے حکومت بنانے کا مخالف ہوں۔ میں مانتا ہوں کہ ... کسی اور کی حمایت کرتے ہیں ان کو تین ماہ کے اندر دوبارہ عوامی فیصلہ حاصل کرنا چاہیے۔

اقتدار اور اپوزیشن میں ہی الجھے رہنے کے بجائے آج ایک عوامی اقتدار کی بھی ضرورت ہے۔ اپنے کسان ... اقتدار کو بدلنے کی کوشش کریں گا۔ کچھ لوگ کہیں گے کہ توڑ پھوڑ کی مخالفت کر کے میں حکومت ...

نہیں کریں گے، وہ سڑک پر اتریں گے، قائم کریں گے اور ایک دن یہ خاموش بغاوت کی شکل بھی اختیار کر سکتی ہے۔ □□

کیا مرکزی حکومت اجودھیا مسئلہ پر سپریم کورٹ سے رائے لے گی؟

اجودھیا میں غیر متنازعہ زمین رام جنم بھومی نیاس وغیرہ کو سونپنے کے سوال پر مرکزی حکومت سپریم کورٹ سے مشورہ لینے کی تیاری کر رہی ہے۔ واضح ہو کہ اجودھیا میں غیر متنازعہ زمین بھی اس کے کنٹرول میں ہے۔ ۱۵ مارچ سے مندر تعمیر سے متعلق وشو ہندو پریشد کے پروگرام کو دیکھتے ہوئے حکومت ایسا راستہ اختیار کرنا چاہتی ہے ...

آرہے ہیں۔

بابری مسجد ایکشن کمیٹی کے کنوینر اور سابق ایم پی شہاب الدین نے ایک خصوصی گفتگو میں بتایا کہ ہم تو گزشتہ چودہ ماہ سے حکومت کی دعوت کا انتظار کر رہے ہیں لیکن ہمیں ایک دفعہ بھی بلایا نہیں اور مسئلہ کا حل نہ نکلنے کا الزام بھی وزیر اعظم نے ہم کو ہی دے دیا۔

مسٹر شہاب الدین کا کہنا ہے کہ ہم کو حکومت کی ... کا انتظار ہے۔ انھوں نے کہا کہ غیر متنازعہ زمین وشو ہندو پریشد کو سونپنے سے پہلے سپریم کورٹ ... سرکار کو ... بات چیت کرنی چاہیے ...

ادھر وی ایچ پی کا کہنا ہے کہ ہم اپنے مندر تعمیر کے پروگرام پر سختی سے قائم ہیں اور اس کے مطابق تیاری جاری ہے۔ ...

سید شہاب الدین نے ایک خصوصی گفتگو میں بتایا کہ ہم تو گزشتہ ۱۴ ماہ سے حکومت کی دعوت کا انتظار کر رہے ہیں لیکن ہمیں ایک دفعہ بھی نہیں بلایا گیا اور مسئلہ کا حل نہ نکلنے کا الزام بھی وزیر اعظم نے ہم کو ہی دے دیا۔

ہے، دوسری طرف سنگھ نے اپنے ملک بھر میں پھیلے ہوئے کارکنان کو اجودھیا پہنچنے کی کال دے دی ہے۔

وزیر اعظم کے دفتر کے ایک افسر کا کہنا ہے کہ ... قانون اور جسٹس کی رپورٹ آنے کے بعد ...

وزیر اعظم کہہ چکے ہیں کہ اس مسئلہ کا حل اب یا تو بات چیت سے ہوگا یا عدالت کا فیصلہ ... اس افسر کا کہنا ہے کہ اگر مسٹر ... غیر متنازعہ زمین وشو ہندو پریشد کو سونپنے یا نیاس کو سونپنے کی سفارش کریں گے ...

پی ایم او کے معتبر ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم کے سامنے صرف تین راستے ہیں۔ ...

سے بات چیت کرنے کا کوئی راستہ نکلیں، دوسرا عدالت کے ذریعہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۹۳ء کو اسماعیل فاروقی معاملہ میں ... غیر متنازعہ زمین ... عدالت فیصلہ کرے ... تیسرا یہ کہ معاملہ کو عدالت کا مکمل فیصلہ ہونے تک جوں کی توں حالت بنائے رکھی جائے۔ ...

غلط بات ہے کہ این ڈی اے کی حکومت نہیں ہوگا۔ اس لیے ممکن ہے کہ وزیر اعظم کسی نتیجہ میں پہنچنے کے بجائے زمین کے ... سے متعلق معاملہ پر بھی سپریم کورٹ سے مشورہ لینے کو من بنا رہے ہیں۔ □□

بقیہ: محرم اور ... مشے

علامہ حیات سندھی ... فرماتے ہیں کہ ... بدعت ہے ... اور وہ حرام ہیں ... (ماخوذ ...)

بدعتیں کے پیشوا مولوی احمد رضا خاں صاحب کا بھی یہی فتوی ہے کہ تعزیہ بنانا بدعت ہے ... بدعت سے شرک ... جہالت ہے اور اس سے منت ماننا حماقت ہے۔ رسالہ محرم و تعزیہ داری ص ۵۹ بحوالہ فتاوی رحیمیہ ... اصلاحی مضامین ص ۱۸۵ واللہ اعلم بالصواب۔

وشو ہندو پریشد، بجرنگ دل، شیوسینا اور آر ایس ایس کی دیگر تنظیموں پر پابندی لگائی جائے

مودی حکومت کو برخاست کیا جائے فسادات کی جانچ سپریم کورٹ کے جج سے کرائی جائے

مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند کا مرکزی حکومت سے پرزور مطالبہ

[illegible]

گجرات فساد پر تجویز

مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند کا یہ اجلاس گودھرا سانحے کے ساتھ ہی پیش آنے والے دل دہلا دینے والے سانحہ پر رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور اسے نہ صرف اسلامی تعلیمات بلکہ انسانی اخلاق کے خلاف سنگین مجرمانہ حرکت سمجھتا ہے اور اس سنگین حادثہ کے بعد گجرات میں مسلم کش فسادات میں بے گناہ لوگوں کی جان و مال کی تباہی و بربادی کے لئے سرکار کو ذمہ دار قرار دیتا ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کا یہ اجلاس واقعات و شواہد کی بنیاد پر باور کرتا ہے کہ منصوبہ بند سازش کے تحت وشو ہندو پریشد، بجرنگ دل، شیوسینا اور آر، ایس، ایس کی دہشت گرد جارحیت، قاتل انسانیت تنظیموں نے، سرکار اور پولیس انتظامیہ کے فرقہ پرست عناصر کے زیر سایہ مسلمانوں کا قتل عام کیا۔ ان کی جائیدادوں، مکانوں، دوکانوں اور کاروباری اداروں کو بے دریغ لوٹا، جلایا گیا، مسجدوں، درگاہوں، قبرستانوں کو نذر آتش کیا گیا، ان میں توڑ پھوڑ کی گئی اور بہت سی مساجد اور درگاہوں پر قبضہ کرکے ان میں مورتیاں نصب کردی گئی ہیں۔ ہزاروں بے قصور افراد اس خون ریز فساد اور سرکاری دہشت گردی میں مارے گئے ہیں۔ نقصانات کا تخمینہ دس ہزار کروڑ کا ہے جو کہ مسلمانوں کا نہیں ملک کا عظیم خسارہ ہے اور تا حنوز اس بھیانک بربادی و تباہی کا یہ خطرناک سلسلہ جاری ہے۔ اس کے پیش نظر مجلس عاملہ کا یہ اجلاس مرکزی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ:

(۱) وشو ہندو پریشد، بجرنگ دل، شیوسینا، آر، ایس، ایس کی دیگر تنظیموں پر فوراً پابندی عائد کی جائے۔

(۲) گودھرا سانحے کے اصل مجرموں کا پتہ لگا کر ان کے خلاف کاروائی کی جائے۔

(۳) گجرات فساد کی سپریم کورٹ کے سٹنگ جج سے تحقیق کرائی جائے اور تحقیق کے دائرے میں گجرات سرکار کے کردار کو بھی لایا جائے، ساتھ ہی گجرات انٹلیجنس پولیس کے تمام کنٹرول روم کے ریکارڈ کو فوری قبضے میں لے کر جانچ کی جائے، تاکہ مجرموں کا صحیح کردار سامنے آسکے۔

(۴) فساد کے لئے ذمہ دار افراد کے خلاف سخت موثر کاروائی کی جائے۔

(۵) گجرات کی مودی سرکار نے بے قصور انسانوں کی قتل عام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ میں اجتماعی طور پر ناکامی اور مجرمانہ غفلت کا ثبوت دیا ہے اس لئے اسے فوراً برخاست کیا جائے۔

(۶) متاثرین کی راحت رسانی کے لئے معقول انتظامات کئے جائیں اور متاثرین کو معاوضہ دینے میں کسی قسم کی کوئی تفریق نہ کی جائے تمام متاثرین و مہلوکین کے ورثاء کو ۱۹۸۴ء کے سکھ مخالف فساد کے متاثرین کے متعلق ہائی کورٹ کے فیصلے کے مطابق معاوضہ دیا جائے۔ نیز مہلوکین کی شناخت اور معاوضہ کی کاروائی میں کسی قسم کی جانبداری اور ٹال مٹول نہ برتا جائے۔

(۷) فساد زدہ علاقوں کو فوج کے مکمل اختیارات میں دے دیا جائے۔

(۸) تمام شہید و شکستہ مساجد کی مرمت و تعمیر کی جائے اور تمام متعلقہ مسجدیں و درگاہیں آزاد کرا کے مسلمانوں کے حوالے کی جائیں۔

بابری مسجد رام جنم بھومی مسئلہ تنازعہ پر تجویز

[illegible]

مسئلہ فلسطین پر تجویز

[illegible]

ہندوستانی کونسل برائے تاریخی تحقیق کی رکنیت سے شاتم رسول راجہ رام محروم

[illegible]

عیدالاضحیٰ کے موقع پر امن وامان کے قیام کو یقینی بنانے کے لئے

امیرالہند مدظلہ کے نام ریاستی وزرائے اعلیٰ کے مکتوب

[illegible]

بقیہ: منظر پس منظر صفحہ ۲ سے

سیاسی منظر

بقیہ: مسلمانوں کی نسل کشی کی منظم سازش صفحہ ۱ سے

بقیہ: گودھرا کا حادثہ صفحہ ۱ سے

بقیہ: تجاویز صفحہ ۱ سے

بقیہ: گجرات جلتا رہا صفحہ ۱ سے

بقیہ: انٹرویو ملائم سنگھ صفحہ ۱ سے

بقیہ: کیا باجپئی جی صفحہ ۱ سے

بقیہ: جواہر القرآن صفحہ ۲ سے

R. N. I. NO. – 38985/82
ALJAMIAT (WEEKLY) NEW DELHI · 15-21 March 2002 Postal Registration No. – DL – 11052/ 2002
Posting Date - 11/12 March 2002

منظر پس منظر

منصور علی خاں کارندار

عدم تشدد کا گہوارہ — گودھرا کا سانحہ

گہری سازش — سیاسی مقصد

عدم تشدد کا گہوارہ

گاندھی جی کا گہوارہ صوبہ گجرات عدم تشدد کے قول اور فلسفہ کے برعکس مسلسل جاری، ساری تشدد کی بدترین مثال ہے۔ یہی وہ گجرات ہے جس کا شہر احمد آباد مسلم کش فسادات کا سرچشمہ رہا ہے۔ یہی وہ احمد آباد شہر ہے جس میں آزادی کے بعد ہندوستان کا سب سے سنگین فساد ہوا تھا، جس پر سرحدی گاندھی خان عبدالغفار خاں کے آنسو آ گئے تھے اور انسانیت سوز فسادات کی سخت اور کھلے الفاظ میں مذمت کی تھی۔ وہی خان عبدالغفار خاں، جو سرحد کے پٹھانوں کو عدم تشدد کا خوگر بنا چکے تھے، مگر اس حقیقت سے بے خبر تھے کہ ہندوستان اور برصغیر میں عدم تشدد کے سب سے بڑے علمبردار گاندھی جی کے اپنے صوبہ گجرات میں انسان کش تشدد کا بازار گرم ہے۔ خان عبدالغفار خاں کی بات تین دہائی سے بھی زیادہ پرانی ہو چکی ہے۔ [illegible]

[illegible]

گودھرا کا سانحہ

[illegible]

گہری سازش

[illegible]

دہشت گردی کے نام پر دینی مدارس کے خلاف چلائی جانے والی جارحانہ مہم، مسلمانوں کو ان کے مذہب سے بیگانہ بنا دینے کی ایک ناپاک سازش ہے

جمعیۃ علماء ہند کا عظیم الشان ستائیسواں

اجلاسِ عام

بمقام دہلی منعقد ہو رہا ہے

ترقی پرستوں کی اس سازش کے خلاف مؤثر لائحہ عمل پیش کیا جائے گا

اجلاس عام کی تاریخ اور پروگرام کا اعلان جلد ہی کر دیا جائیگا

شائع کردہ: شعبہ نشر و اشاعت جمعیۃ علماء ہند، ۱ بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی

[illegible]

۳۱ مارچ ۲۰۰۲ء

[illegible]

[illegible]